

## سوالات کے مختصر جوابات

(کتاب صفحہ نمبر: 62)

(گوجرانوالہ 2015)

س 1- علم کا مفہوم کیا ہے؟

ج- علم کا مفہوم:

لفظی مفہوم:

علم کے معنی ہیں جاننا اور آگاہ ہونا۔ اصطلاحی مفہوم: کسی چیز کی حقیقت کو جان لینا علم کہلاتا ہے۔

(لاہور بورڈ 2015)

س 2- علم کا لفظی معنی بیان کریں۔

ج- لفظی مفہوم:

علم کے معنی ہیں جاننا اور آگاہ ہونا۔

س 3- حضرت محمدؐ پر نازل ہونے والی پہلی وحی میں کس کام کی ترغیب دی گئی ہے؟

ج- پہلی وحی میں ترغیب

حضرت محمدؐ پر نازل ہونے والی پہلی وحی میں حصول علم کی ترغیب دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

”اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیے جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ پڑھیے کہ آپ کا پروردگار بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اس کو علم نہ تھا۔“

(لاہور بورڈ 2015)

س 4- پہلی وحی میں کس بات پر زور دیا گیا ہے؟

ج- پہلی وحی:

حضرت محمدؐ پر نازل ہونے والی پہلی وحی میں حصول علم پر زور دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

”اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیے جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ پڑھیے کہ آپ کا پروردگار بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے

علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اس کو علم نہ تھا۔“

(لاہور بورڈ 2015)

س 5- حضور ﷺ پر نازل ہونے والی پہلی وحی کی پہلی آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ج- پہلی آیت کا ترجمہ:

”اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیے جس نے پیدا کیا۔“

س 6- علم کی فرضیت و فضیلت کے بارے میں حدیث شریف اور اس کا ترجمہ لکھیں۔

ج- علم کی فرضیت و فضیلت پر حدیث

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ (ابن ماجہ) ترجمہ: ”طلب علم ہر مسلمان (مرد اور عورت) پر فرض ہے۔“

### باب نمبر: 3 علم کی فرضیت و فضیلت

### موضوعاتی مطالعہ

س 7۔ طلب علم کے بارے میں حدیث عربی میں لکھیں؟  
ج۔ طلب علم سے متعلق حدیث

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ (ابن ماجہ)  
علم کی اہمیت

س 8۔ نبی کی بعثت کا کیا مقصد ہے، حدیث سے واضح کریں؟  
ج۔ بعثت کا مقصد

نبی کی بعثت کا مقصد علم کی ترویج ہے۔ نبی کا ارشاد مبارک ہے:  
انما بعثت معلما (ابن ماجہ) مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔

س 9۔ انسان کو باقی مخلوقات پر فضیلت کیوں حاصل ہے؟  
ج۔ انسان کی مخلوقات پر فضیلت

انسان زمین پر اللہ تعالیٰ کا خلیفہ اور نائب ہے۔ اسے علم ہی کی وجہ سے باقی مخلوقات پر فضیلت حاصل ہے علم ہی کی وجہ سے فرشتوں کو آدم کو سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا۔ اس سے واضح ہوا کہ انسان کے لیے عظمت کی بنیاد علم ہے۔

س 10۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو علم میں اضافے کے لیے کونسی دعا سکھائی؟  
ج۔ علم میں اضافے کی دعا

اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو علم میں اضافہ کے لیے یہ دعا سکھائی ہے:

وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا (سورۃ طہ: ۱۱۴) ترجمہ: ”اور کہہ دو کہ اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔“

س 11۔ عہد رسالت ﷺ میں اشاعت علم کے لیے کس طرح کی کوششیں ہوئیں؟  
ج۔ عہد رسالت میں اشاعت علم کی کوششیں

علم کی اشاعت کے سلسلے میں نبی اکرم ﷺ کی کوششوں کا اس بات سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ غزوہ بدر کے بعد جو کافر قیدی آزاد ہونے کے لیے فدیہ نہ دے سکے ان سے آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ دس مسلمان بچوں کو پڑھنا لکھنا سکھادیں تو انہیں آزاد کر دیا جائے گا۔

س 12۔ بدر کے غریب قیدیوں کو فدیہ کی بجائے آزادی کے لیے کیا شرط رکھی گئی؟  
ج۔ بدر کے غریب قیدیوں کو آزادی کی شرط

بدر کے غریب قیدی جن کے پاس فدیہ کی رقم نہ تھی ان کی رہائی کی یہ شرط رکھی گئی کہ وہ دس دس مسلمان بچوں کو لکھنا پڑھنا سکھادیں تو انہیں رہا کر دیا جائے گا۔

س 13۔ نبی نے علم کا سب سے زیادہ ہتھیار کسے قرار دیا ہے؟  
ج۔ علم کا سب سے زیادہ ہتھیار

نبی نے ارشاد فرمایا! علم و حکمت مومن کی متاعِ گمشدہ ہے جہاں سے بھی میسر ہو حاصل کرنے کی کوشش کرے وہی اس کا سب سے زیادہ ہتھیار ہے۔

س 14۔ علم و حکمت کے حصول کے بارے میں حدیث شریف کا ترجمہ لکھیں۔  
ج۔ علم و حکمت



### باب نمبر: 3 علم کی فرضیت و فضیلت

### موضوعاتی مطالعہ

علم و حکمت مومن کی متاعِ گمشدہ ہے جہاں سے میسر ہو حاصل کرنے کی کوشش کرے کیونکہ وہی اس کا سب سے زیادہ حق دار ہے۔  
س 15۔ مومن کی گمشدہ میراث کیا ہے؟

ج۔ گمشدہ میراث:

حدیث کے مطابق مومن کی گمشدہ میراث علم و حکمت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:  
”علم و حکمت مومن کی متاعِ گمشدہ ہے جہاں سے میسر ہو حاصل کرنے کی کوشش کرے کیونکہ وہی اس کا سب سے زیادہ حق دار ہے۔“  
(کتاب صفحہ نمبر: 63) حصول علم کی اہمیت

س 16۔ بندہ مومن کی عبادات کا مقصد کیا ہے؟

ج۔ عبادات کا مقصد

بندہ مومن کی عبادات کا مقصد تقویٰ اور رضائے الہی کا حصول ہے۔

س 17۔ قرآن مجید کی رو سے زیادہ تقویٰ والے کون لوگ ہیں؟

ج۔ تقویٰ والے لوگ

قرآن مجید کی رو سے زیادہ تقویٰ والے لوگ اہل علم ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:  
”بے شک اللہ کے بندوں میں سے اہل علم ہی اللہ سے زیادہ ڈرتے ہیں۔“

(گوچرانوالہ پورڈ 2015)

س 18۔ اللہ سے کون لوگ ڈرتے ہیں؟

ج۔ اللہ سے ڈرنے والے لوگ

قرآن مجید کی رو سے اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے لوگ اہل علم ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:  
”بے شک اللہ کے بندوں میں سے اہل علم ہی اللہ سے زیادہ ڈرتے ہیں۔“

Free ILM .Com

س 19۔ ”اَتَمَّا يَخْشَى اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ“ کا ترجمہ لکھیں۔

ج۔ ترجمہ ”اللہ کے بندوں میں سے اہل علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔“

س 20۔ يَلْغُوا عَنِّي وَلَوْ اَنَّهُ كَآتِرْجَمَ لکھیں۔

ج۔ ترجمہ ”مجھ سے ایک آیت بھی سنو تو اسے آگے پہنچا دو اور اس کی تبلیغ کرو“

س 21۔ علم ایک ہمہ گیر عمل ہے، حدیث سے واضح کریں؟

ج۔ علم ہمہ گیر عمل

نبیؐ نے ارشاد فرمایا ”ماں کی گود سے لے کر قبر تک علم حاصل کرو“ اس سے معلوم ہوا علم ایک مسلسل اور ہمہ گیر عمل ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا۔

س 22۔ حصول علم کے لیے عمر کی کوئی قید نہیں۔ حدیث سے واضح کریں۔

ج۔ حصول علم

”ماں کی گود سے لیکر قبر تک علم حاصل کرو۔“ یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ ”مومن علم سے کبھی سیر نہیں ہوتا حتیٰ کہ جنت میں پہنچ جاتا ہے۔“

س 23۔ اَطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ اِلَى اللَّحْدِ کا ترجمہ کریں۔